فون نمبر ۲۶۱۳۵ — ۷۸۶ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۷۲ — [illegible] بستی صرف چار روپے
۱۰۱۸ — [illegible] پیسے
[illegible] کا پتہ
ایڈیٹر [illegible] کاکوری منیجر کاکوری اخبار ۳۰ امین آباد لکھنؤ
و مبارک بک ڈپو [illegible] مقابل ڈینسو ہال کراچی نمبر ۲
خبروں اور مضامین کے سلسلے میں اڈیٹر سے اور مالی و انتظامی امور میں منیجر سے خط و کتابت کی جائے۔

حب الوطن من الایمان

# کاکوری اخبار

ایڈیٹر ڈاکٹر سید احمد علوی نسیم

جلد نمبر ۳ | یکم دسمبر ۱۹۶۴ء مطابق ۲۶ رجب ۱۳۸۴ھ | شمارہ نمبر (۶)

## غزل

آپ کیا کر رہے تھے غیر سے بات — مجھ کو منظور سارے الزامات
چال چلنے کی ہے یہ ساری بات — کون دیتا ہے ہم کو مات یہ مات
ایک دُھن تھی لگے رہے جس میں — دن کو سمجھے نہ دن نہ رات کو رات
چُھٹ گیا جو رہِ محبت میں — ہم نے اس سے کبھی نہ کی ساری بات
آؤ کچھ دیر بیٹھ کر پی لیں! — جانے کب آئے یہ بھری برسات
نامہ بر آج تک نہیں پہونچا — کیسے بھیجے تھے تم نے پیغامات
جب طبیعت اداس ہوتی ہے — کوئی ملتا نہیں لباد قات
ہر قدم پر وہ یاد آتے ہیں — بھول جانا ہے کس کے بس کی بات
کون ان کا خیال کرتا ہے — دوسروں کے بھی دل میں ہیں جذبات
اشکباری ہے آہ و نالہ ہے — اپنے گھر میں ہے رات دن برسات
تم ہمارے ہو ہم تمہارے ہیں — منہ سے نکلی ہے کتنی پیاری بات
اپنے ہاتھوں سے تم اگر دے دو — زہر میرے لئے ہے آب حیات
کتنا آسان تھا بنا مشکل — لوگ کرتے ہیں دوستی کی بات
اُن کو دیکھا ہے مسکراتے ہوئے — کچھ تو روشن ہوئے ہیں امکانات
جانے کس کے خیال میں ہم تھے — کٹ گئی بے خودی میں ساری رات
نفسی نفسی پڑی ہے دنیا میں! — کون سنتا ہے اب کسی کی بات
کہہ گئے ایک سانس میں سب کچھ — سر جھکا کر سنا کئے ہم بات
دوستی دشمنی کے روپ میں ہے — ہائے نیرنگیٔ طلسمِ حیات
خیر جانے بھی دو ہوا جو ہوا — رنگ لائے گی حشر میں یہ بات

یہ بھی احساںؔ ان کا احساں ہے
چھین لیتے ہیں میرے منہ کی بات

احسان احمد علوی احسان کاکوروی

## ہماری دو اپیلیں

ایک اہم اپیل ۷ نومبر کے پرچہ میں بھی تھی جس کا مقصد اصلی جلد سرکار کو حقیقت حال سے روشناس کرانا تھا۔ خدا کا شکر ہے کہ خاطر خواہ مفید ثابت ہوئی۔ اور ہر جانب سے ہم کو ہر طرح کی امداد کے خطوط مل رہے ہیں۔ ہمارے پاس متعدد مضامین بھی آئے ہیں۔ ہمیں ایسی ہی توقع تھی۔ جہاں تک مضامین کا تعلق ہے ہم فی الوقت اس کی اشاعت سے بمصلحتاً معذور ہیں۔ مقدمہ زیر سماعت ہے کسی ایسے مضمون کا شائع ہونا جس سے فریق مخالف کو کسی قسم کا مواد مہیا ہو مصلحت نہیں۔

دوسری اپیل جس کا تعلق اخبار سے تھا کسی کی رائے تھی مینجر صاحب کا حکم تھا۔ ظاہر ہے کہ بیرونجات میں تو اب پہونچی ہوگی لکھنؤ اور وطن والوں کو ضرور متوجہ ہونا چاہیے تھا۔ اگرچہ دو ایک حضرات نے زبانی اظہار تاسف، اظہار ہمدردی اور اپیل کی سرخی "آخری ہچکی" پر اعتراض فرمایا ہے۔ صحیح ہے ہر ہمدرد اخبار کو یہ الفاظ تکلیف پہونچا سکتے ہیں۔ مگر ہم کس طرح اور کن الفاظ میں آپ کو اپنی قلبی تکلیف دکھائیں کہ ہمیں لکھتے ہوئے کتنا دکھ کتنی تکلیف ہوئی۔ مگر کرتے کیا انتہائی پریشانی میں لکھنا پڑا۔ پھر بھی مقبولیت اور نامقبولیت دونوں پلے برابر جا رہے ہیں۔ جب تک کوئی خاص امید نہیں بندھ جاتی اخبار کی زندگی یقیناً ہمارے لئے ہر وقت خدشات میں پھنسی نظر آرہی ہے۔

## سستے غلہ کی دکانوں پر خراب آٹا

### چیرمین صاحب توجہ فرمائیں

اس طرف دو مرتبہ سے جو آٹا سستے غلہ کی دکانوں پر آرہا ہے بہت خراب نکل رہا ہے بعض بعض بوروں میں کیڑے بھی موجود ہیں آٹا کھسکھسا تا بھی ہے جو ایک مرتبہ لاتا ہے دوسری مرتبہ رُخ نہیں کرپاتا۔ غلہ کی گرانی پر کم از کم ہمارے قصبہ میں حکومت کے نئے احکامات کا کوئی اثر نہیں دکھائی پڑتا۔ بنئے دو ہی روپیہ سیر آٹا بیچ رہے ہیں۔

چیرمین صاحب اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور حکومت کے ذمہ داروں کی توجہ اس طرف مبذول کرائیں۔ ہیلتھ آفیسر یوں تو ہر چیز کی خرابی یا میل کے نمونے سر بسر کرتے رہتے ہیں۔ مگر اس خراب آٹے جس سے انسانی زندگی کو ہر وقت خطرہ ممکن ہے کیوں نہیں خبر لیتے۔

## کامل خاں صاحب کی کامیابی کے جلسے پارٹیاں

### اور دعوتیں

نتائج کے اعلان کو بارہ پندرہ روز ہوچکے ہیں ہنوز یہ سلسلہ ختم ہوتا نظر نہیں آتا۔ قریب قریب ہر دارڈ ایک دوسرے سے سبقت کی کوشش کر رہا ہے پہلا جلسہ موہن داس جی اور ان کی پارٹی کی طرف سے سلامی گڑھی میں ہوا۔ دوسرا جلسہ ظہیرالدین صاحب کی طرف سے چودھری محلہ میں ہوا۔ متعدد تقریریں ہوئیں۔ اس جلسہ کی خاص بات یہ رہی کہ اس کی صدارت ڈاکٹر رام سروپ صاحب نے کی اختتام جلسہ پر چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ ایک نظم جو خود ظہیرالدین صاحب نے کہی تھی پڑھی گئی جلسہ میں جملہ منتخب ممبران موجود تھے ہم اس کو ناظرین کی تفریح طبع کے لئے شائع کر رہے ہیں۔

ایک پرتکلف دعوت پیارے مرزا صاحب نے دی جس میں قریب قریب سو سوا سو افراد نے شرکت کی دعوت کے بعد محفل سماع بھی کی گئی۔

۲۲ نومبر کو قاضی ارشد علی خانصاحب عباسی نے ایک پرتکلف پارٹی اپنے دولت کدہ پر دی جس میں معززین قصبہ اعزا و احباب سب ہی نے شرکت کی پارٹی کے بعد لکھنؤ سے آئے ہوئے معزز کلاکاروں نے روح میں تازگی پیدا کردی نشست قریب نو بجے ختم ہوئی۔

اور بھی متعدد پارٹیاں ہوئیں جس میں بہترین پارٹی اسکول ماسٹروں نے دی اور مخصوص حضرات نے شرکت کی۔ ابھی یہ سلسلہ ہنوز ختم ہوتے نظر نہیں آرہا ہے۔

## پاکستانی ڈاک

یہ خبریں غالباً ان خبروں سے پیشتر روانہ کی گئی تھیں جو ہم شائع کر چکے ہیں۔ لفافہ غالباً سنسر ہوا کیونکہ جنرل پوسٹ آفس نے سرکاری لفافے میں بند کر کے ہم کو بھیجا گیا ہے جو خبریں ہم شائع کر چکے ہیں ان کی بقیہ شائع کر رہے ہیں۔ جو ہمارے لئے بہرحال نئی ہیں۔ خود پاکستان والوں کے لئے ممکن ہے پرانی ہو چکی ہوں۔

**صلاح الدین انور جمال عرف سفینۂ حجاج پر ففتھ انجینئر ہو گئے۔** ہم یہ خبر مسرت کے ساتھ شائع کر رہے ہیں کہ صلاح الدین عرف منّو صاحبزادے احمد مجتبیٰ صاحب علوی جنہوں نے اپنی ۴ سالہ کی جہاز رانی کی ٹریننگ ختم کی ہے ان کو پان اسلامک اسٹیم شپ میں بحیثیت ففتھ انجینئر ملازمت میں لے لیا ہے۔ ہمیں باوثوق ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ موصوف نے ۲۵ دسمبر کو اپنے عہدہ کا چارج لے لیا اور دوسرے دن سفینۂ حجاج لیکر ایسٹ افریقہ روانہ ہو گئے۔ آپ نیروبی، ممباسہ، سیلون، بمبئی اس کے علاوہ ایسٹ افریقہ کے بہت سے شہروں اور بندرگاہوں کی سیر کرتے ہوئے آخر اکتوبر میں کراچی پہونچے۔ جہاز دو دن کراچی میں لنگر انداز رہا اس کے بعد جہاز مشرق بعید کے سفر پر روانہ ہو گیا۔ خصوصیت کی بات یہ ہے کہ موصوف اپنی ٹریننگ کے دوران اس قدر ہردلعزیز ہو گئے ہیں کہ کمپنی میں شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو جو ان کے اخلاق اور کام کی تعریف نہ کرتا ہو۔

ہم اس موقع پر ان کے والدین بھائی اور بہنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

**اسماء بیگم اعتقاد الحسن صاحب علوی** کچھ روز ہوئے اپنے چچا محمد میاں کے یہاں لاہور گئی ہیں۔ خیال ہے کہ اگلے ماہ واپس ہوں گی۔

**مسعود** (صاحبزادے حسین ہاشمی صاحب) کے ختنہ کی تقریب سر انجام پا گئی بچہ ماشاءاللہ اچھا ہے۔

**والدہ محمد امین صاحب:** موصوفہ چٹاگانگ سے کراچی اپنے اعزاء سے ملنے آئی ہیں کچھ دن قیام رہے گا آجکل محمد حارث صاحب علوی کے یہاں قیام ہے۔ تقی علی کے ہاں آئیں گی وہاں سے جہاز سفینۂ حجاج سے چٹاگانگ واپس ہوں گی۔

### سالگرہ:

**ثاقب سلمہٗ** (صاحبزادہ سجاد الحسن صاحب علوی) اکتوبر میں بچہ کی سالگرہ بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ تقریب صرف عورتوں اور مخصوص مردوں اور بچوں کو بلایا گیا تھا۔ پہلے میلاد شریف ہوا جس کو نہایت خوش الحانی سے ریحانہ، رضوانہ، شاہین، فوزیہ، نسرین نے پڑھا بعد ختم میلاد شریف مہمانوں کے سامنے ثاقب سلمہٗ سے کیک کاٹنے کی رسم ادا کی گئی۔ اس کے بعد چائے سے نوازا گیا ہم سجاد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

**فیضان بشیر** (صاحبزادہ انعام الحق صاحب) کی سالگرہ بھی نبیرہ اقبال علی صاحب علوی محلہ نمبر ۱۲۳ ایرپورٹ پر منائی گئی۔ تقریب میں بچوں نے اور چند مردوں اور عورتوں نے شرکت کی۔ خدا مبارک کرے۔

**احمد امتیاز** (صاحبزادہ اعتقاد الحسن صاحب علوی) کے نام سے ایک پانچ روپیہ کا بانڈ خریدا گیا تھا پچھلے ہفتہ احمد امتیاز صاحب کو سو روپیہ اپنے نمبر پر ملے خدا مبارک کرے۔

### ترقی اور تبادلے:-

**احتشام علی صاحب** کے بارے میں پرمسرت خبر ملی ہے کہ ان کو مشرقی پاکستان میں کامرس بنک کا منیجر بنا کر ڈھاکہ بھیجا جا رہا ہے۔ احتشام علی صاحب عباسی بنکنگ میں ایک تجربہ کار اہلیت کے مالک ہیں کامرس بنک سے پہلے آپ نے پاک بنک راولپنڈی میں بحیثیت جنرل منیجر اپنے فرائض سر انجام دیئے اس کے بعد خیبر کمرشیل بنک اور مسلم کمرشیل بنک میں ایک اعلیٰ ماہر کی حیثیت سے کام کرتے رہے جس کے نتیجہ میں کامرس بنک نے ان کی ایمانداری اور دیانتداری کی قدر کرتے ہوئے ان کو اپنے بنک میں ہاتھوں ہاتھ لیا۔

اور ان کو منیجر بنا کر مشرقی پاکستان ڈھاکہ میں مقرر کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ احتشام صاحب اسی ماہ کے آخر میں ڈھاکہ پہونچ جائینگے ہم اس تقرری پر ان کے والدین اور اہلیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

**ترقی کی طرف ایک اور قدم:** ہم نے اس اطلاع کو بڑی مسرت سے سنا کہ اقبال احمد صاحب علوی جو کراچی ایرپورٹ پر سینیر کمیونیکیشن انجینیئرز کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دے رہے تھے جن کو سال بھر بھی شاید نہیں گذرا ہے سینیر انجینیر بنایا گیا تھا۔ ان کی اعلیٰ کارکردگی، تجربہ کاری اور ہردلعزیزی کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے انھیں اسسٹنٹ ڈائرکٹر بنادیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اقبال صاحب سینیر انجینیر کے عہدہ پر مامور ہوتے ہوئے ایرپورٹ منیجر کی حیثیت سے کام کررہے ہیں۔ ہم اس نئے تقرری پر اقبال صاحب اور ان کی اہلیہ کو مبارکباد دیتے ہیں۔

**تبادلے:۔**

ڈاکٹر نخشبہ بانو کرمانی کا تبادلہ کراچی سے حیدرآباد سندھ ہوگیا آپ ملٹری اسپتال میرکینٹ C.M.H. میں ایک تجربہ کار ڈاکٹر فزیشین کی جگہ پر فائض تھیں ان کی کارکردگی اور اخلاق سے اعزا ہی نہیں بلکہ غیر متعلق لوگ بھی بے انتہا خوش تھے کراچی میں انھوں نے اس بات کا ہمیشہ خیال رکھا کہ وطن کا کوئی فرد اگر بیمار ہے تو جہاں تک ہو سکے اس کی حتی الامکان مدد کی جائے ہمیں خوشی ہے کہ نخشبہ بانو صاحبہ میں یہ حب الوطنی کا جو جذبہ موجزن ہے خدا کرے ہمیشہ قائم رہے اور اپنے پیشے میں دن دونی رات چوگنی ترقی ہو۔ آمین فی الحال ڈاکٹر صاحبہ تنہا حیدرآباد جا رہی ہیں۔ پوری فیملی بعد میں جائے گی۔

یہ خبر انتہائی مسرت سے سنی جائے گی کہ کمال صاحب صاحبزادہ اقبال احمد صاحب علوی اسسٹنٹ ڈائرکٹر منسٹری آف کمیونیکیشن کو چٹاگانگ کے میرین اکاڈمی میں سینیر کیڈٹ کیپٹن بنادیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ کمال صاحب انجینیر کیڈٹ کی حیثیت سے اکیڈمی میں زیر تربیت تھے۔ ہم اس کامیابی پر اقبال صاحب اور ان کی اہلیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

**احمد مجتبیٰ صاحب علوی** عرف بیو میاں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ ابھی ایک ماہ قبل ان کی آنکھ کا آپریشن کیا گیا تھا خدا کے فضل سے کامیاب ہوا۔ اب وہ گھر آگئے ہیں۔ ڈاکٹر نے دو چار روز میں چشمہ دینے کا وعدہ کیا ہے ویسے ان کی حالت پہلے سے بہتر ہے آج کل ان کے لڑکے صلاح الدین عرف مشر جو ابھی سفینۂ حجاج پر انجینیر ہو کر باہر گئے ہیں۔ ان کے چلے جانے سے بے حد تنہائی محسوس کررہے ہیں۔ کمزوری آجکل زیادہ ہوگئی ہے

**حاجی وحیدالدین صاحب علوی** کو ابھی پچھلے ہفتے سخت ملیریا ہوگیا تھا اور ساتھ ہی ان کو کھانسی کی شکایت ہوگئی کمزوری کی وجہ سے وہ اپنے کاروبار پر نہ جاسکے ڈاکٹر نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔

**معین بی بی اہلیہ ظہور الدین صاحب مرحوم** کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ ان کی طبیعت اس طرح بہت خراب ہوگئی تھی ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ ان کا دل کافی بڑھ گیا ہے۔ محترمہ پہلے ہی سے ہائی بلڈ پریشر کی مریض ہیں۔ اور اس کا حملہ اسی سال کے شروع میں ان پر ہو چکا ہے جس سے کمزور زیادہ ہوگئیں۔ موجودہ صورت حال ڈاکٹروں کے کہنے کے مطابق زیادہ تشفی بخش نہیں ہے۔ ابھی ابھی ان کے ایک قریبی عزیز سے ٹیلیفونی رابطہ قائم کرکے معلوم کیا گیا تو معلوم ہوا کہ دو تین دن گذرنے کے بعد اب کسی حد تک ڈاکٹروں نے مرض پر قابو پالیا ہے اور اطمینان دلاتے ہیں کہ جلد رو بصحت ہو جائینگی۔ موصوفہ فی الحال اپنے داماد ابراہیم قدوائی صاحب کے یہاں تھیں لیکن ڈاکٹروں کے مشورہ پر ان کو ظہیر الدین صاحب کرمانی کے مکان میں منتقل کردیا گیا۔ خیریت معلوم کرنے کے لئے احباب و اعزا بی/... فاطمہ جناح ہاؤسنگ سوسائٹی کے پتے پر خط و کتابت کریں۔

الحاج مولانا محمد حسن صاحب علوی نے نکاح پڑھا۔ چاروں طرف سے مبارکباد دینے والے احباب و اعزا نے دولہا کو گھیر لیا۔ احسان احمد صاحب علوی نے حضرت درد کاکوروی کا لکھا ہوا سہرا اپنے مخصوص انداز میں پڑھا جو بہت پسند کیا گیا۔ مہمانوں کو پرتکلف ضیافت دی گئی جس کا انتظام بہت خوش اسلوبی سے کیا گیا تھا۔ رات کے ۱ بجے مراسم رخصتی سر انجام پائے۔ اس تقریب کا انتظام جناب اقبال احمد صاحب علوی سول ایوی ایشن کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر کے دولت کدہ سے کیا گیا تھا۔ دوسرے دن دعوت ولیمہ ہوئی جس کا انتظام کراچی کے مشہور ہوٹل ڈی فرانس میں کیا گیا تھا۔ اعزا و احباب کے علاوہ شہر کے معززین اور پی آئی اے کے تقریباً ڈھائی سو افراد نے شرکت کی۔ ہوٹل میں اعزا و احباب کا اجتماع بہترین تہذیب صالح شہری محفل کا نمونہ تھا بینڈ کی نغمہ سرائی نے محفل کی رونق کو دوبالا کردیا تھا۔ کراچی کے ایک مشہور شاعر مجیب خیرآبادی صاحب نے اپنے بہترین انداز میں سہرا پیش کیا جو بہت پسند کیا گیا۔ اس موقع پر ہم والدہ اقبال علی صاحب ان کی خالہ اور ماموں اور بہنوں کو مبارکباد دیتے ہیں۔ اور دولہا کے چچا میر نذر علی صاحب درد کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

## سہرا بتقریب نور چشم اقبال علی علوی خلف حکیم الطاف علی علوی مرحوم

علامہ درد کاکوروی

مبارک تم کو اے اقبال تاج خسرواں سہرا
نہ کیوں ہو صاحب اقبال فخر گلستاں سہرا
اسی دن کی دعائیں مانگتا تھا یہ جواں سہرا
مبارک ہو زہے قسمت قصر دل کا پاسباں سہرا
ادھر لائی سُتاروں کا بنا کر کہکشاں سہرا
سحر ہوتے ہی لایا شمس نوری زرفشاں سہرا
وہ ندرت ہے وہ رعنائی کہ جیسے گلستاں سہرا
خوشی کی کیا بن گیا ہے مجسم داستاں سہرا
لب نیلاوت اور قُل پڑھ کر جو ہے باندھا گیا سر پر
تو جنگ ہوگیا ہے ضامن امن و اماں سہرا
بنی تعلیم پوری سہرے کے ہر ہر پھول کی پتی
بنا عیش و مسرت کی مبارک داستاں سہرا
ہے تو قیری مسرت ماں کی کھلی عیش و عشرت سے
کہ الطاف علی کی ہے دعائے جاوداں سہرا
ظہیری کہکشاں کی ہے یہ ہاتھوں میں جہانگیری
جہانگیری اداؤں سے بنا نور جہاں سہرا
ذرا انعام باری اور احسان خدا دیکھو
نقی لائے ہیں کیسا سرفراز مہ وشاں سہرا
ذکی نے یہ کہا سن کر مسرت ہو نثار اس پر
تمناؤں مرادوں کا ہے گویا ترجماں سہرا
زبیدہ، فاطمہ، تنویر یہ کہتی ہوئی آئیں!
ہمارے ننگ رکھتا ہے یہاں سرادہاں سہرا
نسیم شادمانی سے نہ کیوں کھل جائیں سب کلیاں
میرے نوشہ کا دل ہے باغ باغ اور باغباں سہرا
چمک اٹھا جہان آرزو کا ذرہ ذرہ تک
سر محفل رُخ نوشاہ سے سرکا جہاں سہرا
صدائیں ہر طرف سے آرہی ہیں واہ کیا کہنا
لکھا کرتے ہیں لے درد اس طرح اہل زباں سہرا

---

## مدرسہ اسلامیہ کی میٹنگ

(تازہ خبر جو معاملات وطن)

گذشتہ اتوار کو مدرسہ اسلامیہ کی ایک میٹنگ کئی ماہ بعد ہوئی۔ جلسہ حاجی منشی احترام علی صاحب علوی کی صدارت میں ہوا۔ کارروائی شروع ہونے سے پیشتر کمیٹی انتظامیہ کے صدر منشی انعام علی صاحب مرحوم کی قربت میں ایک تعزیتی پیش ہوئی اور ایصال ثواب پہونچایا گیا۔ دو جگہیں جو خالی ہوئی تھیں ایک تو منشی انعام علی صاحب مرحوم اس کے لئے اشتیاق علی صاحب کا انتخاب عمل میں آیا دوسری جگہ ڈاکٹر سراج الدین حسین صاحب کی خالی ہوئی تھی اس کے لئے عبدالقدیر صاحب علوی چن لئے گئے سکریٹری صاحب نے جو رپورٹ پڑھ کر سنائی اس سے پتہ چلتا ہے کہ دراصل اسکول ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا کمیٹی انتظامیہ کا رہبر ہوگی

ہوا ہے۔ صدارت کے لئے حاجی منشی احترام علی صاحب متفقہ منتخب کرلئے گئے۔

روف شید اصاحب عباسی موصوف کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ پچھلے دو ہفتوں سے پیٹ میں کُٹ تکلیف پیدا ہو گئی۔ گھر میں سوائے ان کے اور ان کی والدہ کے کوئی موجود نہ تھا۔ پڑوس سے ایک صاحب آ گئے تھے۔ بشدت تکلیف سے شید اصاحب زمین میں لوٹ رہے تھے ان کو اسپتال لے جایا گیا جہاں فوراً اس واقعہ کی اطلاع قدیر صاحب کو کی گئی۔ اسپتال والوں نے مرض پر قابو پا لیا۔ لیکن دوسرے دن پی آئی اے میں داخل کر دیئے گئے جہاں ان کا معائنہ اور ایکسرے بھی لیا گیا۔ مگر کچھ معلوم نہ ہو سکا۔ خیال ہے کہ شاید درد گردہ ہو مگر اب دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ پرانی پیچش ہے جس کے وہ پرانے مریض ہیں۔ اب خدا کا شکر ہے پہلے سے بہتر ہیں۔ دفتر جانا شروع کر دیا ہے۔

## حادثات :۔

زبیدہ صاحبہ بیگم محمد واصف صاحب علوی کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ گھر میں کھانا پکا رہی تھیں اس وقت دو چولھے جل رہے تھے۔ محترمہ سامنے والے چولھے کی طرف متوجہ تھیں کہ یکایک کپڑا جلنے کا احساس ہوا چاروں طرف دیکھنے میں معلوم ہوا کہ ان کی ساری کا آنچل جل رہا ہے اور باقاعدہ شعلے نکل رہے ہیں۔ اس وقت گھر میں سوائے ان کی والدہ کے کوئی نہ تھا۔ پھر بھی انھوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی اور ہاتھوں کو بھی زخمی کر لیا۔ مگر خود زبیدہ صاحبہ آگ کے بجھانے میں اس قدر مجروح ہو گئیں کہ ان کو ہولی فیملی اسپتال میں داخل کر دینا پڑا۔ بیگم صاحبہ کی انگلیاں اور پیٹ زیادہ متاثر ہوا۔ محترمہ نے اپنی حالت بتاتے ہوئے کہا کہ اللہ نے بڑا رحم کیا۔ ورنہ اگر آگ پوری ساری میں لگ جاتی تو اس کا بجھانا مشکل تھا۔ ڈاکٹر نے ابھی ایک ہفتہ اسپتال میں رہنے کو کہا ہے اور اطمینان دلایا ہے کہ کوئی پریشانی کی بات نہیں۔ انشاءاللہ جلد ہی سب زخم بھر جائیں گے

**حسین ہاشمی صاحب کو حادثہ** اطلاع ملی ہے کہ موصوف دوالہ (بشیر احمد صاحب مرحوم) کراچی کے مشہور ہوٹل مٹروپول میں نگار اداروں کی تقریب میں منتظم اعلیٰ کی حیثیت سے کام سرانجام دے رہے تھے آپ معاونین کے ساتھ اسٹیج پر موجود تھے آپ وزیر اطلاعات جناب غلام نبی میمن کا استقبال کر رہے تھے ہجوم اتنا زیادہ تھا کہ کنٹرول سے باہر ہو گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ حسین ہاشمی صاحب اسٹیج سے نیچے آ گئے اور ان کے اوپر وزیر صاحب موصوف گرے اس طرح حسین ہاشمی صاحب کے سیدھے ہاتھ کی کلائی اکھڑ گئی حسین صاحب نے فوراً ماہر اعضاء بدن کو دکھایا جس نے ایک جوڑ تو بٹھال دیا۔ دوسرا اکل بٹھایا جائے گا۔ تکلیف شدید رہی اب کسی قدر کمی ہے۔

**شکیلہ صاحبہ** (اہلیہ فصیح الدین صاحب علوی) کی طبیعت بھی ابھی کچھ روز ہوئے زیادہ خراب ہو گئی تھی جس کی وجہ سے ان کو دستگیر ہاؤسنگ سوسائٹی میں ایک میٹرنٹی ہوم میں داخل کر دیا گیا ہے اب معلوم ہوا ہے طبیعت اچھی ہو رہی ہے دو چار روز میں گھر واپس ہوں گی۔

**مظفر علی صاحب علوی** مع اہلیہ محترمہ کے تین ماہ قیام کے بعد ہندوستان سے پاکستان سمندری جہاز سے بمبئی سے کراچی بخیریت پہنچے کراچی پہنچ کر سندھ میں فاطمہ صاحبہ عباسی کو بخار آنے لگا۔ علاج ڈاکٹری ہو رہا ہے۔

**بیگم ثریا اظہار عباسی** جو پچھلے ہفتہ اپوا کی جانب سے ایک وفد کی قائد ہو کر پندرہ دن کے لئے لندن تشریف لے گئی تھیں۔ ۱۲ دسمبر کو کراچی واپس پہنچ گئیں۔

**شہناز بیگم** انعام احمد صاحب علوی پچھلے ہفتہ چولھے پر سے گرم پانی اتار رہی تھیں کہ یکایک پانی کا برتن ان کے ہاتھ سے چھوٹ گیا اور سارا پانی ان کے پاؤں پر گر گیا۔ آبلے فوراً پڑ گئے ایک ہفتہ سے زیادہ ہو گیا ہے خدا کا شکر ہے کہ اب سکون ہے نشست و برخاست کے قابل ہو گئی ہیں۔ علاج ڈاکٹری ہو رہا ہے۔

## چا[illegible]ستان کی تازہ خبریں

**زبیدہ صاحبہ** بیگم محمد واصف صاحب علوی کی طبیعت زیادہ خراب ہو جانے سے ان کو جناح اسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے

ہیں معلوم ہوا ہے کہ موصوف کے زخموں میں مواد پڑ گیا ہے جس سے سخت تکلیف ہو گئی ہے ان کو بے ہوش کر کے ان کی ران سے کھال لگا کر سیٹ میں لگائی ہے۔ ڈاکٹر صاحبان اطمینان دلاتے ہیں۔ دوسرے دن جب نامہ نگار خود عیادت کو گیا اس وقت تکلیف سخت تھی مگر شام کو معلوم ہوا کہ کسی قدر سکون ہے باری تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

**کموڈور محمد آصف علوی** صاحب جو کمال عباسی صاحب کی شادی کے سلسلے میں کراچی آئے تھے ۱۰ نومبر کو بذریعہ طیارہ چٹاگانگ واپس پہنچ گئے۔

**ریحان** صاحبزادہ عزت علی صاحب صدیقی تین دن سے بخار میں پڑا ہوا ہے۔ ڈاکٹری علاج ہو رہا ہے افاقہ محسوس ہو رہا ہے۔

**اختر النساء بی بی** اہلیہ سمیع الدین صاحب کرمانی کی طبیعت آجکل زیادہ خراب ہو گئی ہے ڈاکٹر نے نمونیہ تجویز کیا ہے موصوفہ ضعیفی میں متعدد شکایات سے دوچار رہیں۔ کمزوری حد سے تجاوز کر رہی ہے علاج ڈاکٹری ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ شفا عنایت فرمائے۔

**والدہ اظہر الدین احمد کرمانی** کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ وہ پہلے سے اچھی ہیں کمزوری زیادہ ہے علاج ہو رہا ہے۔

**محمد خالد صاحب انصاری فرنگی محلی** جو کمال عباسی کی شادی میں شرکت کرنے آئے تھے چٹاگانگ واپس پہنچے۔

**احتشام عباسی صاحب** کراچی سے ڈھاکہ روانہ ہو گئے وہ کامرس بنک میں اپنے عہدہ کا چارج لیں گے۔

**حاجی وحید الدین** اور منتظم الدین صاحب جو الکشن کے کام اور کچھ تجارتی کام کی غرض سے سکھر گئے ہوئے تھے پچھلے ہفتہ کراچی پہنچے۔

**حاجی عظیم الدین صاحب علوی** جن کو قلبی تکلیف کی وجہ سے جناح اسپتال میں داخل کیا گیا تھا کل نامہ نگار سے دوران ملاقات میں فرمایا کہ رب اللہ کا شکر ہے آٹھ دس روز سے طبیعت اچھی ہے گھر جانے کی اجازت بھی مل گئی ہے انشاء اللہ آٹھویں دن گھر واپس ہو جائیں گے۔



## شادی خانہ آبادی۔

کمال عباسی صاحب (صاحبزادہ انیس احمد صاحب عباسی) کا نکاح عائشہ ملک صاحبہ بنت سید اختر حسن صاحب کے ساتھ ۱۵ نومبر ۱۹۶۲ء بعد مغرب بڑی دھوم دھام سے ہوا۔ نکاح کی تمام رسوم علی گڑھ اولڈ بوائز کلب میں انجام پائیں۔ بارات قبل مغرب کمانڈر اظہر حسین صاحب کے دولت کدہ سے روانہ ہوئی دولہا کے ساتھ علاوہ بھائی بہنوں اور اعزا خصوصی کے دولہا کے مجازی بھائی جو زرق برق لباسوں میں آراستہ و پیراستہ ہمراہ تھے۔ جو علی گڑھ اولڈ بوائز کلب مغرب سے پہلے پہنچ گئے تھے جہاں دولہا کے خیر مقدم کے لئے میزبان بڑی گرم جوشی سے انتظار کر رہے تھے۔ دولہا کی کار جیسے ہی پہنچی نوری جنید نے استقبال کیا، میزبانوں نے پرتپاک خیر مقدم کیا۔ تھوڑی دیر بعد نکاح پڑھا گیا۔ کلب کی عمارت چونکہ بقعہ نور بنی ہوئی تھی جنید شادیانہ بجا رہا تھا محفل کا منظر پر فریب بن گیا۔ اعزا احباب فرداً فرداً دولہا دولہن کے اعزا کو مبارکباد دے رہے تھے۔ بیگم انیس احمد صاحب عباسی چاروں طرف سے مبارکباد دینے والوں میں گھری ہوئی تھیں۔ دوسرے دن اسی علی گڑھ اولڈ بوائز کلب میں شاندار دعوت ولیمہ دی گئی جس میں تقریباً ایک ہزار افراد نے شرکت کی شہر کے معززین حکومت کے سربرآوردہ ہستیاں موجود تھیں کلب کے آگے ایک ایک درخت اور ایک ایک حصہ بہترین طریقہ پر جگمگا دیا گیا تھا۔ دعوت انتہائی پرتکلف تھی نفیس اور خوش اسلوبی کے ساتھ کیا گیا تھا۔ تقریب لکھنوی تہذیب اور شائستگی کا مکمل نمونہ تھی ہم اس پر مسرت تقریب پر انیس احمد صاحب عباسی و بیگم صاحبہ اور ادریس احمد۔ قادر النساء بی بی۔ سراج الدین صاحب اختر احسن صاحب کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

## شادی خانہ آبادی

اقبال علی صاحب علوی (صاحبزادہ الطاف علی صاحب علوی مرحوم) کا نکاح ڈاکٹر رضیہ صاحبہ کے ساتھ ۲۰ نومبر ۱۹۶۲ء بوقت ۵ بجے شام بمقام ناظم آباد بخیر و خوبی انجام پایا۔ بارات ایئرپورٹ سے بذریعہ کار روانہ ہوئی اور بعد مغرب دولہن کے مکان پر پہنچی تھوڑی دیر بعد

## حالات وطن

**تصحیح:** گذشتہ پرچہ میں منتخب ممبران ٹاؤن ایریا کے جو نام شائع ہوئے ہیں ان میں ایک نام قاضی محمد علی وارد عبد العزیز بیگ کے بجائے غلطی سے عبد الغفور بیگ شائع ہوگیا۔ ناظرین تصحیح فرمالیں۔

**جامعہ اردو علی گڈھ کے امتحانات:** ۲۳ر نومبر سے شروع ہو کر ۲۵ر نومبر کو ختم ہوگئے۔ اس کی مسند روشنے باہر سے یعنی سندیلہ اور ملیح آباد سے امتحان دینے آئے تھے جو داپس ہوگئے۔

**فیملی پلاننگ کیمپ:** ڈی ایم او صاحب لکھنؤ سرکل تشریف لائے تھے۔ اعلان کر گئے ہیں کہ ۲۹ر۳۰ر نومبر کو فیملی پلاننگ کیمپ کاکوری میں ہوگا انتظامات شروع ہوگئے ہیں۔ ۲۷ر۲۸ر کو غالباً ضلع کے ذمہ داران بھی آجائینگے۔ آپریشنوں کے لئے دوڑ دھوپ شروع ہوگئی ہے۔

**علالتیں:** والدہ شاہ مصطفےٰ حیدر صاحب خدا کا شکر ہے کہ پھر کوئی دورہ نہیں پڑا۔ پہلے ہی دورہ کی کمزوری ابھی تک ہے دواؤں کا استعمال ہورہا ہے۔ طبیعت رو بہ صحت ہے۔

اہلیہ مولانا مصطفےٰ حسن صاحب علوی لکھنؤ کی تازہ خبروں میں معلوم ہوا ہے کہ موصوفہ بھی بُری طرح جل گئیں۔ انگیٹھی پر کیتلی میں پانی گرم کیا جارہا تھا کیتلی الٹ گئی ایک ٹانگ کولہے سے پاؤں تک متاثر ہوئی ہے بڑے بڑے چھالے پڑ گئے۔ نشست و برخاست مشکل ہوگئی اور بعد میں معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ الحمد اللہ اب طبیعت رو بسکون ہے دواؤں کا استعمال ہورہا ہے باری تعالیٰ شفا عنایت فرمائے۔

**عزیزی سلمہٗ** صاحبزادہ محمد حسین صاحب محسن علوی اب اللہ کا شکر ہے پہلے سے بہتر ہے۔ چھالے اگرچہ ابھی باقی ہیں۔ دواؤں کا استعمال ہورہا ہے ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ بچہ خطرے سے باہر ہوگیا ہے۔

طارق احمد علوی پسر توصیع احمد صاحب نے اپنے کالج سے تقریری مقابلہ میں اول درجہ کا انعام حاصل کیا۔ خدا مبارک کرے۔

فاتحہ شریف حسب معمول حضرت شاہ تقی علی قلندرؒ اور حضرت شاہ علی اکبر قلندرؒ سالانہ فاتحہ رجب کو ہوا کوئی تعطیل نہ ہونے کی وجہ سے مجمع زیادہ نہ ہوا باقی محافل اسی طرح ہوئیں۔

**بچوں کا اغوا:** اس ماہ میں یہ وبا کاکوری میں نمودار ہوگئی ہے گرلس اسکول کاکوری کی ہیڈ مسٹرس شافعی پائڈے کی کمسن بچی کو کوئی اپیا دہ غائب کرلے گیا تھا کہ اگر بروقت کوشش شروع نہ کردی گئی ہوتی تو شاید وہ کامیاب ہوجاتا۔ لڑکی بہت جستجو کے بعد رحمٰن کھیڑے میں جو قصبہ سے تین چار میل کے فاصلے پر ہے وہاں پریشان حال روتی ہوئی ملی۔ دوسرے تیسرے ہی دن ایک اور بچے کے غائب ہونے کی خبر ملی وہ بھی بہت تلاش کے بعد مل گیا۔ ان حرکتوں سے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ اس طرح بدنام گروہ کے کچھ ممبر قصبہ میں ابھی سرگرم عمل ہیں۔ ایسے حالات میں پولیس اور خود باشندگان قصبہ کو ہوشیار رہنا چاہیے۔

**کاکوری پبیرونرز کلب:** کلب نے اپنے حالیہ جلسہ میں اپنے دستور العمل کو آخری شکل دیدی اور اپنے ذمہ دار عہدے داروں کا چناؤ بھی کرلیا ہے۔ تفصیلی رپورٹ فی الحال دستیاب نہیں ہو پائی ہے جو کچھ خبر ہے وہ یہ بتاتا ہے کہ عنقریب ہی کوئی اہم قدم ٹورنامنٹ کی شکل میں اٹھائے جانے کی امید ہے کلب کا جلسہ پنجر کو شہید گراؤنڈ پر ہوا جس میں بڑی تعداد میں ممبران اور مہمانوں نے شرکت کی حسب ذیل عہدہ داران چنے گئے۔ صدر محمد کامل خاں نائب صدر

## انتقال پُر ملال

۲۵ر نومبر یہ اندوہناک خبر ملی کہ منشی عبد الظاہر صاحب ایک طویل علالت کے بعد آج صبح کو انتقال کیا انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور دونوں صاحبزادوں عبد الحبیب عبد الرقیب صاحبان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم بڑے کام کے آدمی تھے عدالتی کاموں میں ماہر تھے زندگی کا زیادہ حصہ وزیر احمد صاحب مرحوم کی رفاقت میں گذارا۔ ۱۲ بجے دن اپنے آبائی قبرستان میں مدفون ہوئے

---

ڈاکٹر سید احمد علوی پرنٹر و پبلشر نے سرفراز پریس لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار پریم گنج کاکوری ضلع لکھنؤ سے شائع کیا